08اکتوبر2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:26ربیع الآخر1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بہترین خطاکار کون؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...انسان پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں صفحہ:7

✿...توبہ کرنے والے مؤمن کی مِثال صفحہ:11

✿...اَوَّاب کسے کہتے ہیں؟ صفحہ:14

✿...روزِ قیامت ایک گنہگار پر کرم صفحہ:17

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِيْ دَارِالدُّنْيَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جَلد نَجات پانے والا شَخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

1 ... فردوس الاخبار، ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

ہر درد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم)

تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمہاری توبہ مقبول ہے

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِقْتِدا میں نمازِ عشا پڑھ کر واپس جا رہا تھا، میں نے دیکھا کہ ایک عورت اپنے آپ کو پُوری طرح ڈھانپے ہوئے راستے کے کنارے کھڑی ہے، اس نے مجھے پُکار کر کہا: اے ابو ہریرہ! مجھ سے بہت بڑا گُناہ ہو گیا ہے، کیا میرے لئے توبہ ہے؟ میں نے اس سے گُناہ کی تفصیل پوچھی، اس نے بتائی تو میں نے کہا: تُو ہلاک ہوئی اور

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالا (اتنا بڑا گُناہ کرنے کے بعد بھی توبہ کی اُمّید رکھتی ہے)، اللہ پاک کی قسم! تیرے لئے کوئی توبہ نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس خاتون نے جیسے ہی میری بات سُنی تو اس پر ندامت و شرمندگی کا غلبہ ہوا، وہ زور سے کانپنے لگی اور کانپتے کانپتے ہی بے ہوش ہو کر گر گئی۔ میں اپنے راستے چلا گیا۔

پھر مجھے خیال آیا کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان موجود ہیں، میں نے آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھے بغیر ہی حکم سُنا دیا، چنانچہ صبح ہوئی تو میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سارا ماجرا عرض کیا، نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میری بات سُنی تو فرمایا: اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْن، اے ابو ہریرہ! تُو خُود بھی ہلاک ہوا اور اس عورت کو بھی ہلاکت میں ڈالا، کیا تمہیں اللہ پاک کا یہ فرمان یاد نہیں:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰) (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمہ کَنْزُ العرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب آیتِ کریمہ اور پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُنا تو آپ کو احساس ہوا کہ میں نے غلط مسئلہ بتادیا ہے، آپ پر یہ احساس اتنا غالِب آیا کہ آپ مدینۂ مُنَوَّرہ کی گلیوں میں آواز لگانے لگے: ایک عورت نے رات مجھ سے مسئلہ پوچھا تھا، کوئی بتا سکتا ہے کہ وہ عورت کون ہے؟ آپ سارا دِن اسی طرح صدائیں لگاتے رہے، یہاں تک کہ جب رات ہوئی تو وہ عَورت اُنہیں کل والی جگہ پر کھڑی

ملی،(حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں) میں نے اُسے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان سُنایا اور بتایا کہ بیشک تمہارے لئے توبہ ہے (یعنی اللہ پاک بڑا غفّار ہے، تم توبہ کرو تو اللہ پاک قبول فرمائے گا)۔ یہ سُنتے ہی خاتون خُوش ہو گئی اور مارے خوشی کے اس نے کہا: میرا ایک باغ ہے، میں اپنے گُناہ کے کفّارے میں وہ باغ راہِ خُدا میں صدقہ کرتی ہوں۔[1]

دردِ دِل کر مجھے عطا یاربّ! | دے مرے دَرد کی دَوا یاربّ!
لاج رکھ لے گنہگاروں کی | نام رحمٰن ہے ترا یاربّ!
عیب میرے نہ کھول محشر میں | نام سَتّار ہے ترا یاربّ!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل | نام غفّار ہے ترا یاربّ!

(ذوقِ نعت، صفحہ:84)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غلط مسئلے بیان مت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے ہمیں بہت سارے مدنی پھول سیکھنے کو ملتے ہیں، مثلاً (1): ایک مدنی پھول تو یہ مِلا کہ ہمیں کبھی بھی بغیر عِلْم کے اپنی طرف سے شرعی مسئلہ نہیں بتانا چاہئے، جو بغیر عِلْم کے دِینی مسئلے بتاتا ہے وہ خُود بھی ہلاک ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ (2): دوسرا مدنی پھول یہ ملا کہ اگر خُدانخواستہ کوئی کسی کو غلط مسئلہ بتا بیٹھا ہے یا کبھی دُرست مسئلہ بتاتے بتاتے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا اِزالہ کرے، دیکھئے! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو جب دُرُست مسئلے کا عِلْم ہوا تو آپ نے اس کا

1 …کِتَابُ التَّوَّابِین، صفحہ:94۔

اِزالہ کیا اور کیسا اِزالہ کیا؛ سارا دِن مدینۂ مُنَوَّرہ کی گلیوں میں صدائیں لگاتے رہے کہ کوئی ہے جو اس خاتون کے متعلق بتائے (تاکہ میں اسے دُرُست مسئلہ بتا سکوں)۔ سُبْحٰنَ الله! صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کی ادائیں نِرالی ہی ہیں۔

اُس دَور میں ظاہِر ہے آپس میں باہم رابطوں کے ایسے ذرائع نہیں تھے جیسے آج ہیں ❁ آج کل تو فیس بُک ❁ یوٹیوب ❁ موبائل فون ❁ انسٹاگرام نہ جانے کیا کیا ایجاد ہو گیا اور ساتھ ہی بے احتیاطی بھی بڑھ گئی ❁ لوگ غلط مسئلے شئیر کرتے رہتے ہیں ❁ میسجز چلا دیتے ہیں ❁ دِینی معلومات تو ہوتی نہیں ہیں، بَس کوئی میسج آیا، کوئی پوسٹ آئی، اچھی لگی اور آگے بڑھا دی، ایک بٹن دبانے کی دیر ہے، ایک دو نہیں، سینکڑوں، ہزاروں بلکہ لاکھوں تک وہ غلطی پہنچ جاتی ہے۔ اب اس کا اِزالہ کون کرے؟ دِینی معلومات ہوں گی تو پتا چلے گا کہ میں نے غلط مسئلہ شیئر کر دیا ہے۔

بہر حال! غلط مسئلے، کسی غلط بات کو دِین کی طرف منسوب کر کے عوام میں پہنچانا سخت خطرناک ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (پارہ:7، سورۂ انعام:21)	ترجمہ کَنْزُ الایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

معلوم ہوا: اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے، جب ہم کسی کو دِینی مسئلہ بتائیں تو اس کا مطلب یہی تو ہے کہ اللہ و رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اس بارے میں یہ فرماتے ہیں، اگر وہ مسئلہ غلط ہے تو یہ اللہ پاک پر جُھوٹ ہو جائے گا اور اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے۔ اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہمیں محفوظ فرمائے۔

بہر حال! جس نے فیس بُک پر، یوٹیوب پر، انسٹا گرام یا واٹس ایپ(***WhatsApp***) وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا تو اسے چاہیے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اور اس سب کا بہترین حل یہ ہے کہ جو کچھ بھی شیئر کرنا ہو عُلَمائے کرام کو دِکھا کر شیئر کیا کریں اور ایک بہت آسان حل یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی انڈیا کی ایک اپلی کیشن ہے Neki Time، اس میں مفتیانِ کرام سے چیک شُدہ اسلامی پوسٹیں موجود ہیں، وہاں سے پوسٹیں ڈاؤن لوڈ کر کے وہ شیئر کریں، اسی طرح اسی اپلی کیشن میں بڑے پیارے پیارے دِینی اور اِصلاحی شارٹ ویڈیو کلپس موجود ہیں، یہ بھی ڈاؤن لوڈ کر کے سوشل میڈیا پر شیئر کر کے ثواب کمایا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گویا گُناہ کیا ہی نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا سبق آموز واقعہ سُنا، اس سے ایک اَہم ترین مدنی پھول یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ آدمی نے چاہے کتنا ہی بڑا گُناہ کیوں نہ کر لیا ہو، اگر وہ اپنے گُناہ پر شرمندہ ہو، اللہ پاک کی طرف رجوع لائے تو اللہ پاک اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[1]

1…ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر توبہ، صفحہ:689، حدیث:4250۔

انسان پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں

حضرت عبد اللہ بن عُبَیْد رَحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نبی اور ہم سب انسانوں کے والِدِ محترم حضرت آدم علیہ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! تُو نے شیطان کو میرا دُشمن بنایا ہے، لیکن میری اَوْلاد اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد میں (قیامت تک جو بھی انسان پیدا ہو گا) میں اس کے ساتھ ایک محافظ فرشتہ مقرر فرماؤں گا جو اس کی شیطان سے حفاظت کرے گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد کو ایک نیکی کا اجر دس گُنا ملے گا اور اسے میں مزید بڑھاؤں گا جبکہ گُناہ ایک ہی لکھا جائے گا اور اسے میں مٹا بھی دُوں گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے پھر عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! جب تک رُوح انسان کے بدن میں رہے گی، میں اس کی توبہ قبول کرتا رہوں گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارا پاک پروردگار کتنا کریم، کتنا رحیم ہے، لہٰذا جب بھی گُناہ ہو جائے تو رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہو جائیں، توبہ کریں، اپنی غلطی کا اِقْرَار کر کے شرمندہ ہوں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! توبہ قبول ہو گی اور گُناہوں کے میل سے دامَن صاف ہو جائے گا۔

توبہ کی برکت فوراً ظاہر ہوئی

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے ولیٔ کامِل ہوئے ہیں، شہر بصرہ کے رہنے والے تھے، توبہ کرنے سے پہلے آپ بہت امیر تھے اور لوگوں کو سُود پر قرضے دیا کرتے تھے، حال

1...تَنْبِیْہُ الْغَافِلِین، باب التوبہ، صفحہ: 52۔

ایسا تھا کہ جب کسی مقروض سے قرضے کی رقم واپس لینے جاتے اور وہ نہ دے پاتا تو اس سے اپنا وقت ضائع ہونے کا جُرمانہ بھی وُصُول کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ کسی مقروض کے ہاں پہنچے، دروازے پر دستک دی، وہ مقروض خود تو گھر پر موجود نہیں تھا، البتہ اس کی بیوی نے کہا کہ میرا شوہر تو گھر پر نہیں ہے، نہ ہی میرے پاس رقم ہے جو آپ کو دے دوں، البتہ آج ہم نے بکری ذَبح کی تھی، اس کا سارا گوشت ختم ہو چکا ہے، سَر باقی ہے، وہ لینا چاہیں تو لے لیں، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے بکری کا سَر لیا اور گھر آ گئے، زوجہ کو کہا: اسے پکاؤ! زوجہ بولی: گھر میں نہ لکڑیاں ہیں، نہ دوسرا راشن۔ چنانچہ آپ لکڑیاں وغیرہ بھی مقروضوں کے ہی گھر سے لے آئے، زوجہ نے ہانڈی بنائی، ابھی کھانا تیار بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک بھکاری آ گیا، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے اسے بھی باتیں سُنا کر نکال دیا، کھانا تیار ہو چکا تھا، آپ کھانے کے لئے بیٹھے مگر جیسے ہی زوجہ نے ہانڈی کھولی تو اس میں بکری کی سری کی جگہ خون ہی خون بھرا تھا، زوجہ نے پُکار کر کہا: دیکھو تمہاری کنجوسی کا نتیجہ...!! ہانڈی خون سے بھری پڑی ہے۔

ہانڈی کا یُوں خُون میں تبدیل ہو جانا گویا قُدرت کی ایک تنبیہ تھی، جسے حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سنجیدہ لیا اور فوراً ہی سارے گُناہ چھوڑنے کا پکّا ارادہ کر لیا، اب حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ گھر سے باہَر نکلے، گلی سے گزر رہے تھے کہ وہاں کھیلتے ہوئے بچے ایک دوسرے سے بولے: دُور ہو جاؤ! حبیب سُود خور آ رہا ہے، کہیں اس کے قدموں کی دُھول ہم پر پڑ گئی تو ہم بھی بد بخت ہو جائیں گے۔

یہ دوسری چوٹ تھی، اب تو حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ کا دِل بالکل پگھل گیا، آپ فوراً حضرت امام حسَن بصری رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے اور سارے گُناہوں سے سچی توبہ کر لی۔

توبہ کے بعد آپ گھر واپس آرہے تھے کہ دیکھا، وہی بچے گلی میں کھیل رہے تھے، اب اُن بچوں نے آپ کو دیکھا تو ایک دوسرے سے بولے: اب حبیب توبہ کر کے آرہے ہیں، دور ہو جاؤ، اگر ہمارے قدموں کی دُھول ان پر پڑ گئی تو ہم گنہگار ہوں گے۔

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بچوں کی یہ بات سُنی تو تڑپ گئے اور اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کیا: واہ مالِک! تیری قُدرت بھی عجیب ہے، آج ہی میں نے توبہ کی اور آج ہی تُو نے میری نیک نامی کا اِعْلان بھی کروادیا۔

اس کے بعد حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سب کے حُقُوق ادا کئے، جن سے سُودی لَیْن دَین تھا، سب ختم کیا اور اللہ پاک کی عِبَادت میں مَصرُوف ہو گئے۔[1]

مَحبت میں اپنی گُما یاالٰہی! | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یَاخدا ! یاالٰہی!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عزّت دوبارہ نہیں ملتی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! تَوبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت کتنی تیزی سے برستی ہے۔ عام طَور پر کہا جاتا ہے: عزّت دوبارہ نہیں ملتی۔

ہو سکتا ہے محاورۃً کسی حد تک یہ بات دُرُست بھی ہو، البتہ اللہ پاک کی کرم نوازیوں کو دیکھا جائے، بزرگانِ دِین کے حالاتِ زندگی پڑھے جائیں تو پتا چلتا ہے کہ اگر آدمی راستہ درست اختیار کرے تو گئی ہوئی عزّت بھی دوبارہ مِل جاتی ہے

1 ...تَذْکِرَۃُ الْاَوْلِیاء، نیمہ اول، ذکر حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ، صفحہ:56۔

شرط صِرف ایک ہے: آدمی راستہ دُرُست اختیار کرے۔اَوْلیائے کرام کی سیرت پڑھ کر دیکھئے! ہزاروں اَوْلیائے کرام ہیں جو توبہ سے پہلے گناہوں میں مشغول تھے، معاشرے میں انہیں بُری نظروں سے دیکھا جاتا تھا،لوگ اُن سے نفرت کیا کرتے تھے مگر جیسے ہی انہوں نے توبہ کی، نیک رستے کے مُسَافِر بنے، عِبَادت و ریاضت میں مَصْرُوف ہوئے تو وہی لوگ جو پہلے نفرت کرتے تھے، ان کی استعمالی چیزوں تک سے برکت لینے لگے

ہمارے ہاں لوگ سمجھتے ہیں ❁ عزّت پیسے سے ملتی ہے ❁ منصب اور عہدوں سے ملتی ہے ❁ سُوٹ بُوٹ سے عزّت ملتی ہے ❁ بندے کے پاس مہنگی گاڑی ہو ❁ مہنگا موبائل ہاتھ میں ہو ❁ ہزاروں کے کپڑے پہنے ہوں ❁ عالی شان کوٹھیوں میں رہتا ہو تو عزّت ملتی ہے مگر ایسا نہیں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ (پارہ:22،سورۂ فاطر:10)	ترجمہ کَنْزُ العرفان: جو عزت کا طلب گار ہو تو ساری عزت اللہ ہی کے پاس ہے۔

ساری عزّت اللہ پاک کے ہاں ہے، عزّت و ذِلّت کا مالِک رَبِّ کائنات ہے، اُس کے دروازے پر آئیں، یہاں سَر جھکائیں، گُناہوں سے توبہ کریں، اپنے مالِک کریم کے حُضُور حاضِر ہو کر عرض کریں: مولیٰ! بھاگا ہوا بندہ حاضِر ہے، اے مالِکِ کریم! قُبُول فرمالے، اس بندۂ گنہگار پر کرم فرمادے، بندہ اپنے گُنَاہوں، نافرمانیوں پر سچّے دِل سے شرمندہ ہو کر عرض کرے:

میں بندۂ عاصِی ہوں، خطاکار ہوں مولیٰ! | لیکن تری رحمت کا طلبگار ہوں مولیٰ!
وابستہ ہے اُمّید مری تیرے کرم سے | تیرا ہوں، فقط تیرا پَرَستار ہوں مولیٰ!

یہ ہے عزّت ملنے کا درست راستہ، یہاں جھک کر دیکھئے! اللہ کریم نوازے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ضرور نوازے گا۔

راہِ خُدا پر پہلا قدم

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: راہِ خُدا کی بہت ساری منزلیں ہیں؛ ❁ مقامِ ورع ❁ مقامِ زُہد ❁ مقامِ فقر ❁ مقامِ صَبر ❁ تَوَکُّل ❁ رضا وغیرہ بہت ساری منزلیں ہیں، البتہ جس نے راہِ خُدا پر چلنا ہو، اس کے لئے سب سے پہلا قدم توبہ ہے۔[1]

یہ اللہ کریم کی بڑی کرم نوازی ہے، اُس نے توبہ کا دروازہ ہمیشہ کُھلا رکھا ہے، ہم زِندگی کے جس بھی موڑ پر ہیں، ہم نے زمین سے آسمان تک گناہ کر ڈالے ہیں، گُناہوں کے پہاڑوں کے نیچے دَب چکے ہیں، پھر بھی سِرا موجود ہے، جہاں ہیں، وہیں سے زِندگی کا رُخ موڑ لیں، اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور سر جھکا کر عرض کریں۔

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب! | نیک کب اے مِرے اللہ! بنوں گا یارب!
عَفْو کر اور سدا کے لئے راضی ہو جا | گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

توبہ کرنے والے مؤمِن کی مِثال

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلَام اپنے حواریوں کے ساتھ تشریف فرما تھے، ایک بہت خوبصُورت، حسین و جمیل پرندہ وہاں آیا اور آپ کے سامنے زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا، اُس نے اپنے آپ کو زمین پر اتنا رگڑا کہ اس کی کھال اُتر گئی، اب وہ سرخ گنجا اور انتہائی بدصُورت دکھائی دینے لگا، پھر وہ کیچڑ میں گیا، وہاں لوٹ پوٹ ہوا، جس سے وہ اور

1...اللُّمَع، باب:21، صفحہ:109۔

بھی بد صُورت ہو گیا، اس کے بعد وہ بہتے پانی میں گیا، وہاں نہایا تو اس کا پہلے جیسا حُسن لوٹ آیا، جسم سے کیچڑ بھی اُتر گیا، کھال بھی نئ آ گئی، بالکل پہلے جیسا ہو گیا۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام نے یہ دیکھ کر اپنے حواریوں سے فرمایا: یہ پرندہ تمہاری طرف نشانی بنا کر بھیجا گیا ہے، یہ مؤمن کی مِثَال ہے، بندۂ مؤمن گُناہ کرتا ہے، اپنے آپ کو بد صُورت اور گندا کرلیتا ہے، پھر جب وہ توبہ کرتا ہے تو گُناہوں کی سیاہی اس سے دُور ہو جاتی ہے اور وہ پہلے جیسا حسین و جمیل ہو جاتا ہے۔([1])

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تَوبہ کی برکت ہے، ہم نے صِرْف اِحْسَاس کرنا ہے، تنہائی میں بیٹھ کر سوچنا ہے: ۞ میں دُنیا میں آیا کس لئے تھا اور کر کیا رہا ہوں؟ آہ! مجھے اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہونا ہے، بس یہ اِحْسَاس، ندامت، شرمندگی، سچّے دِل سے توبہ...! یہ زندگی کی ساری اُلجھنوں کا حل ہے۔

گُناہ پر اِصْرار مت کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں شرمندہ ہونا سیکھنا چاہئے، یاد رکھئے! گُناہ پر اِصْرار یعنی گُنَاہوں کی عادت بنالینا، گُناہ کرکے اس پر اَٹک جانا، شرمندہ نہ ہونا یہ بہت بڑی نحوست ہے۔ اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کا یہ وَصْف بیان فرمایا ہے کہ جب ان سے کوئی گُناہ ہو جائے تو اس پر اِصْرار نہیں کرتے بلکہ تَوبہ کرکے اللہ پاک کی طرف رجوع لاتے ہیں، چنانچہ پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، آیت:135 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

1...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، جلد:6، صفحہ:60۔

وَ الَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ۫ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ۫۬ وَ لَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ(۱۳۵)

(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:135)

ترجمہ کَنْزُالعرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کر لیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے بُرے اعمال پر اصرار نہ کریں۔

یہ ہیں اللہ پاک کے نیک بندے، جب ان سے بتقاضائے بشریت کوئی بُرائی صادِر ہو جائے، اپنی جان پر ظلم کر بیٹھیں تو کیا کرتے ہیں: (1): ذِکْرُ اللہ کرتے ہیں (2): توبہ و اِسْتِغْفَار کرتے ہیں (3): اور اپنے کئے پر جان بوجھ کر اڑتے نہیں ہیں۔

اور جو بندہ یہ اَوْصاف اپنائے اسے ملتا کیا ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَؕ(۱۳۶)

(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:136)

ترجمہ کَنْزُالعرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (یہ لوگ) ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہیں گے اور نیک اعمال کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! بندہ توبہ کرے، اپنے گُناہ پر اَڑے نا بلکہ شرمندہ ہو تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اس کے لئے جنّت کی بشارت ہے۔

یاخدا! میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مَرحَمَت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذِرت فرما

(وسائلِ بخشش، صفحہ:75 ملتقطًا)

بہترین خطاکار

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ ہر آدمی سے خطا ہو جاتی ہے اور بہترین خطاکار وہ ہے جو توبہ کر لے۔[1]

انسان ہونے کی ایک علامت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم انسان ہیں، معصوم نہیں، معصوم تو صِرْف انبیا اور فرشتے ہیں، ہم جیسے عام انسانوں سے خطائیں ہو ہی جاتی ہیں، ہمیں توبہ کی طرف بڑھنا چاہئے۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مخلوق 3 طرح کی ہے: (1): فرشتے؛ یہ معصوم ہیں، یہ گُناہ کرتے ہی نہیں ہیں (2): شیاطِین؛ یہ گُناہ ہی کرتے ہیں، گُناہ چھوڑتے نہیں ہیں (3): تیسرے نمبر پر انسان ہیں، انسان سے خطا بھی ہوتی ہے اور وہ توبہ کر کے نیکیوں کی طرف بھی بڑھتا ہے۔

لہٰذا ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ہم جیسے عام انسانوں سے کبھی گُنَاہ ہو ہی نہ، باقی 2 ہی صُورتیں بچتی ہیں: (1): آدمی گُنَاہ پر اَڑ جائے، یہ شیطان کا وَصْف ہے (2): جب آدمی سے گُنَاہ ہو جائے تو فوراً توبہ کی طرف بڑھے، یہ انسان ہونے کی علامت ہے۔[2]

اَوَّاب کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم گنہگار لوگ ہیں، ہم سے گُناہ ہو ہی جاتے ہیں، بس ہمیں چاہئے کہ توبہ کرتے ہی رہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

---

1 … ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبۃ، صفحہ: 689، حدیث: 4251۔

2 … اِحْیَاءُ الْعُلُوم مترجم، جلد: 4، صفحہ: 10 بتغیر قلیل۔

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ (پارہ:15،بنی اسرائیل:25)

ترجمہ کَنزُالایمان: تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

بہت بلند رُتبہ تابعی بزرگ حضرت سعید بن مسیب رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت میں اَوَّاب سے مراد وہ شخص ہے جس سے گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے، پھر گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے۔[1]

توبہ کرتے رہئے!

حضرت محمد بن مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: ابنِ آدم بھی کیسا ہے...!! گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں اسے معاف کر دیتا ہوں، پھر گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں پھر اسے معاف کر دیتا ہوں، نہ وہ گُناہ چھوڑتا ہے، نہ میری رحمت سے مایُوس ہوتا ہے، اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے اس کی مغفرت کر دی۔[2]

کر کے توبہ میں پھر گناہوں میں | ہو ہی جاتا ہوں مُبتلا یاربّ!
نیم جاں کر دیا گناہوں نے | مرضِ عصیاں سے دے شِفا یاربّ!
کس کے در پر میں جاؤں گا مولا | گر تُو ناراض ہو گیا یاربّ!

(وسائلِ بخشش، صفحہ:79-80)

توبہ کے فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے ہم اپنے گُناہوں پر شرمندہ ہوں، توبہ کریں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! بڑی برکتیں ملیں گی، قرآنِ کریم میں جو توبہ کے فائدے بیان ہوئے، آیئے! سنیئے!

1... تفسیرِ طبری، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:25، جلد:8، صفحہ:65۔
2... شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جز:6، جلد:3، صفحہ:374، رقم:2013۔

(1): توبہ کرنے والے کو فلاح وکامرانی ملتی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پارہ:18، سورۂ نور:31)	ترجمہ کَنْزُ الایمان: اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

(2): توبہ کرنے والے کو اللہ پاک محبوب رکھتا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:222)	ترجمہ کَنْزُ الایمان: **بیشک اللہ** پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو۔

(3): توبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت برستی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:39)	ترجمہ کَنْزُ العرفان: توجو اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اپنی مہربانی سے اس پر رجوع فرمائے گا۔

(4): اور توبہ کرنے کا ایک اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ توبہ کرنے والے کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمہ کَنْزُ العرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ رَبِّ رحمٰن ورحیم کی کیسی کرم نوازی ہے، آدمی توبہ کرے تو اس کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں۔

روزِ قیامت ایک گنہگار پر کرم

غیب بتانے والے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت ایک شخص بار گاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا، حکم ہو گا: اس کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو! چنانچہ ایک ایک کر کے اس کے گناہ پیش کئے جائیں گے، وہ ہر ایک کا اِقْرار کرتا جائے گا اور ڈرتا ہو گا کہ ابھی کبیرہ کی باری آنی ہے، اتنے میں حکم ہو گا: تیرے ہر گناہ کی جگہ ایک نیکی ہے۔ اب وہ پکارے گا: مولیٰ! ابھی تو بہت بڑے بڑے گناہ ہیں جن کا ذِکر ہی نہیں ہوا۔ حضرت ابو ذَرّ غِفَاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: یہ فرما کر حُضُورِ اقدس صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوب مسکرائے حتیٰ کہ نَواجِذ (یعنی پیچھے کی مبارک داڑھیں) ظاہر ہو گئیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 32 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے، قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ **اے عاشقانِ رسول!** جو عاشقِ رسول ہوتا ہے وہ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے والا ہوتا ہے وہ عاشق ہی کیا جو عاشقِ رسول ہونے کا دعوی کرے اور

1 … مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیہا، صفحہ: 93، حدیث: 190۔

سنتوں پر عمل نہ کرے؟ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں نیک نمازی اور سنتوں کا عامل بننے کے لئے "72 نیک اعمال" عطا کئے ہیں ان "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 32 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ظہر کی سنّتِ قَبْلِیَہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ بہت سے لوگ سنتوں کے معاملے میں سستی کر جاتے ہیں لہذا اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم سنتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں گے اللہ پاک ہمیں سنتوں کا عامل بنائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

پانی میں اسراف سے بچنے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **وضو کا طریقہ** سے پانی میں اسراف سے بچنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: وُضُو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔(کَنْزُ

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

العُمّال، ۹/ ۱۴۴، حدیث: ۲۶۲۵۵) (2) آقا عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک شخص کو وُضو کرتے دیکھا، فرمایا: اِسراف نہ کر اِسراف نہ کر۔ (ابن ماجہ، کتاب اطہارۃ وسننہا، باب ما جاء فی القصد فی الوضوء۔۔الخ ۱/ ۲۵۴، حدیث: ۴۲۴) ☆ اگر وَقف کے پانی سے وُضو کیا تو زِیادہ خَرچ کرنا بالاِتّفاق حرام ہے (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ بعض لوگ چُلّو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ اُبل جاتا ہے حالانکہ جو گرا بیکار گیا اس سے احتیاط چاہئے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کر کے آیندہ بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔ ☆ وُضو کرتے وقت نل احتیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو مُمکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہیئے۔ ☆ مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے وقت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچّھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنایئے۔ ☆ سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حُصُول کی خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع شُدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنایئے۔

﴿اعلان﴾

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں

اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1…كنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادیة عشرة، ص ٦٥

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانیة و الخمسون، ص ١٤٩

مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَاَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 08 اکتوبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول

☆منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ ☆استِعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون رکھئے جس میں پانی بالکل نہ ہو ☆پی چکنے کے بعد گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دینے کے بجائے دوسرے کو پلا دیجئے یا کسی اور استعمال میں لیجئے۔ ☆استنجا خانے میں لوٹا استعمال کیجئے کہ فوارے سے طہارت کرنے میں پانی بھی زِیادہ خرچ ہوتا ہے اور پاؤں بھی اکثر آلودہ ہوجاتے ہیں۔ ☆نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِسکا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ ☆بسا اوقات مساجِد و مدارِس کے نل ٹپکتے رَہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! اِنتظامیہ کو اپنی ذِمّہ داری سمجھتے ہوئے اپنی آخِرت کی بہتری کیلئے فوراً کوئی ترکیب کرنی چاہیے۔ ☆کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ مُعامَلات میں خوب احتیاط فرمایئے تاکہ ہر دانہ، ہر غذائی ذرّہ اور ہر قطرہ استِعمال ہو جائے۔ (وضو کا طریقہ، ص۴۷،۴۶،۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"جل جانے پر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ط اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔(مدنی پنج سورہ، ص219)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر **اللہ** پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اورآئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے **اصل** مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیرللسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد